www.KitaboSunnat.com

مقالات

عبد القوی لقمان

اسلام اور مستشرقین

فرمانِ باری تعالیٰ ہے :

﴿ إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللهِ الْإِسْلَامُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ وَمَنْ يَكْفُرْ بِآيَاتِ اللهِ فَإِنَّ اللهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴾

--- (سورۂ آل عمران : ۱۹)

"دین تو اللہ کے نزدیک اسلام ہے اور اہل کتاب (یہود و نصاریٰ) نے جو (اس دین سے) اختلاف کیا، تو علم حاصل ہونے کے بعد (صرف) آپس کی ضد سے اور جو شخص اللہ کی آیتوں کو نہ مانے تو اللہ جلد حساب لینے والا (اور سزا دینے والا) ہے"

"اسلام اور مستشرقین" سے معنون میں نے اپنے گذشتہ مقالہ میں (جو اپریل ۹۳ء میں شائع ہوا تھا) لفظ "استشراق (Orientalism) یا مستشرقین" کا لغوی و اصطلاحی معنی، نیز اس کی صفحۂ ہستی پر ابتداء اور تاریخی پس منظر کی ایک جھلک ہدیۂ قارئین کی۔ متذکرہ مقالہ جہاں اپنے مرکزی کردار اور موضوع کے اعتبار سے انتہائی اہمیت و افادیت کا حامل تھا، وہاں موضوع کو اس قدر اختصار سے ذکر کرنے سے یک گونہ تشنگی اور کمی کا احساس بھی پیدا ہوا۔ میں بھی اپنی بعض گوناگوں مصروفیات کی بناء پر اسے پایۂ تکمیل تک پہنچانے کی سعادت سے محروم رہا، لہٰذا اس کے کئی گوشے وضاحت طلب ہونے کے باوجود احاطۂ تحریر میں نہ لائے جا سکے۔ اب اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ایک بار پھر اس موضوع سے متعلق کچھ نکات کا مجموعہ ذہن کی تختی پر منقش ہوا تو ساتھ ہی انہیں قارئین کے گوش گزار کرنے کے لئے سپرد قلم کیا تاکہ کسی حد تک سابقہ کمی کا ازالہ ہو سکے۔ (واللہ تعالیٰ ولی التوفیق علیہ توکلت والیہ انیب)

اس حقیقت کو کوئی بھی عقلمند اور ذی شعور تسلیم کرنے سے انکار نہیں کر سکتا کہ دین اسلام اور حاملین دین اور اس کے پاسبانوں کو جس قدر نقصان اور خسارہ یہود و نصاریٰ کے ہاتھوں اٹھانا پڑا کسی اور اسلام دشمن طاغوتی طاقت سے نہیں، اور اس بات کی تائید کے لئے وحی الٰہی (قرآن و حدیث) کی بے شمار نصوص شاہد ہیں، یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے بار بار اہل کتاب (یہودیوں اور عیسائیوں) کی اسلام دشمنی اور ان کے پیغمبر اسلام کے بارے میں بغض و عناد رکھنے اور دین کے ساتھ مذاق اور ٹھٹھہ کرنے کو

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عیاں کرتے ہوئے، اہل ایمان کو ان کے ساتھ کسی قسم کا میل ملاپ، مجالست و معاشرت نیز ان کے ساتھ تعلقات استوار رکھنے سے منع فرمادیا ہے، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿ يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَىٰ أَوْلِيَاءَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ ﴾ --- (سورۃ المائدۃ : ۵۱)

"اے ایمان والو! یہودیوں اور عیسائیوں کو دوست نہ بناؤ، یہ ایک دوسرے کے دوست ہیں، اور جو شخص تم میں سے ان کو دوست بنائے گا وہ انہیں میں سے ہوگا"

بلکہ ایک مقام پر تو حق تعالیٰ جل شانہ نے ایمان والوں کو شرفِ مخاطبت بخشتے ہوئے والدین اور بہن بھائیوں سے بھی قطع رحمی کا واضح حکم فرمایا ہے جب وہ ایمان اور اہل ایمان کے بالمقابل کفر اور اہل کفر کو پسند کریں، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا آبَاءَكُمْ وَإِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَاءَ إِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْإِيمَانِ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴾ ---

(سورۃ التوبہ : ۲۳)

"اے اہل ایمان! اگر تمہارے (ماں) باپ اور (بہن) بھائی، ایمان کے مقابل کفر کو پسند کریں تو ان سے بھی دوستی نہ رکھو اور جو ان سے دوستی رکھیں گے وہ ظالم ہیں"

اور ان سے دوستی اور اخوت و محبت و مودت سے ممانعت اس لئے ہے کہ ان لوگوں نے آسمانی کتابوں اور صحیفوں کو اپنی حرص و ہویٰ اور خواہشات کی تکمیل کا ذریعہ بناتے ہوئے اسلام اور اسلام کے نام لیوا و مبلغین اسلام نیز انبیاء و رسل علیہم السلام کی مقدس ہستیوں کو ہنسی، مزاح اور طعن و تشنیع کا نشانہ بنایا۔ اسی لئے خصوصاً مسلمین کو مخاطب کرتے ہوئے ارشاد ہوا:

﴿ يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَكُمْ هُزُوًا وَلَعِبًا مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ أَوْلِيَاءَ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ ﴾ --- (سورۃ المائدۃ : ۵۷)

"اے ایمان والو! جن لوگوں کو تم سے پہلے کتابیں دی گئی تھیں، ان کو اور کافروں کو جنہوں نے تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل بنا رکھا ہے۔ دوست نہ بناؤ، اور مومن ہو تو اللہ سے ڈرتے رہو"

کتاب اللہ کی ان آیاتِ مبارکہ کی روشنی میں اہل کتاب (یہود و نصاریٰ) کی اسلام اور اہل اسلام کے ساتھ عداوت و دشمنی، اور مسلمانوں کا کفار کے ساتھ میل جول اور راہ و رسم بڑھانے اور ان سے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعلقات قائم کرنے سے کلی ممانعت کے ذکر کرنے سے مقصود یہ ہے کہ کہیں مسلمان اسلام دشمن قوتوں اور لادین عناصر سے دوستی گانٹھ کر، اور اسی طرح دنیا کی محبت اور مادیت پرستی میں پڑ کر ایمان کی حقیقی نعمتوں اور اس کی روحانی طاقتوں (Spirtual Forces) سے تہی دامن نہ ہو جائیں، جس خدشے کا اظہار محسنِ انسانیت ﷺ نے آج سے تقریباً پندرہ سو قبل فرمایا تھا، جیسا کہ صحیحین میں حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

﴿ لَتَتَّبِعُنَّ سُنَنَ مَنْ قَبْلَكُمْ شِبْرًا بِشِبْرٍ وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ، حَتّٰى لَوْ دَخَلُوْا جُحْرَ ضَبٍّ تَبِعْتُمُوْهُمْ، قِيْلَ يَارَسُوْلَ اللهِ (ﷺ) اَلْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى؟ قَالَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ فَمَنْ؟ ﴾ .... (متفق علیہ بحوالہ مشکوٰۃ المصابیح : کتاب الرقاق)

"البتہ ضرور تم پہلے لوگوں کے طریقوں کی پیروی (میں) بالشت کے ساتھ بالشت اور ہاتھ کے ساتھ ہاتھ پورے اترو گے، یہاں تک کہ اگر کوئی (ان میں سے) گوہ کے بل میں گھسا تھا، تو تم بھی گھسو گے، عرض کی گئی یا رسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ کی مراد یہود و نصاریٰ ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اور کون ہو سکتا ہے"

اور آپ ﷺ کی یہ پیشین گوئی من و عن سچ ثابت ہوئی، جس کا واضح مظہر یہ ہے کہ آج کا مسلمان ایک اسلامی و دینی معاشرے (Islamic Society) میں ایک مہذب شہری کی طرح شرعی وضع قطع اور چال ڈھال اپنا کر چلنے سے جھجکتا اور شرماتا ہے جبکہ مغربی تہذیب (Westren Civilization) میں پہنچنے والے کا روپ دھار کر فخر کرتا اور اتراتا ہے، ایک اسلامی ریاست میں متشرع اور متدین آدمی کو حقارت کی نگاہ سے دیکھا جاتا اور بنیاد پرست کے لقب سے نوازا جاتا ہے جبکہ ایک بدکردار، لادین اور پینٹ شرٹ میں ملبوس شخص کو عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا اور ترقی یافتہ گردانا جاتا ہے ؎

خرد کا نام جنوں پڑ گیا اور جنوں کا خرد
جو چاہے آپ کا حسنِ کرشمہ ساز کرے!

حتیٰ کہ مسلمانوں کی اخلاقی پستی اور ذہنی و فکری انحطاط کی نوبت یہاں تک جا پہنچی ہے کہ عصر حاضر کا خبیث ترین اور شریر ترین صیہونی بھی مسلمانوں کی اس دو روی طرز فکر اور ظاہری شکل و شباہت کو دیکھ کر شرم سے گردن جھکا دیتا ہے اور شاعر بھی اس حقیقت کو بیان کرتے ہوئے پکار اٹھتا ہے ؎

وضع میں تم ہو نصاریٰ تو تمدن میں ہنود
یہ مسلماں ہیں جنہیں دیکھ کے شرمائیں یہود!

نیز مسلم معاشرہ شاعر کے اس قول کی عکاسی کرتا نظر آتا ہے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

ایمان مجھے روکے ہے ، تو کھینچے ہے مجھے کفر
کعبہ میرے پیچھے ہے کلیسا میرے آگے

قارئین کرام! دور حاضر میں ملتِ اسلامیہ جن نازک حالات سے دوچار ہے نیز کفرو شرک کی تند و تیز آندھیوں بدعات و خرافات کے مہیب طوفانوں، اور ملحدانہ نظریات و افکار کے جن خطرناک چیلنجوں (Challenges) کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، ایک قلم کی نوک اسے رقم کرنے سے عاجز اور بے بس ہے۔ امت مسلمہ کی اسی بے بسی اور پستی و ذلت کا تذکرہ آج سے کچھ عرصہ پہلے مولانا الطاف حسین حالیؒ نے اپنے ان الفاظ میں کیا تھا ؎

یہی حال دنیا میں اس قوم کا ہے
بھنور میں جہاز آ کے جس کا گھرا ہے
کنارہ ہے دور اور طوفاں بپا ہے
گماں ہے یہ ہر دم کہ اب ڈوبتا ہے
نہیں لیتے کروٹ مگر اہل کشتی
پڑے سوتے ہیں بے خبر اہل کشتی

مسلمانوں کی اس موجودہ حالتِ زار کو دیکھ کر دل خون کے آنسو روتا ہے، ہر جگہ سے مسلمانوں پر ڈھائے جانے والے مظالم کی داستانیں سُننا اور بیان کرنا روزانہ کا معمول بن چکا ہے اور اب تو ایک مسلمان کی داستان المناک سن کر دوسرے مسلمان بھائی کے دل سے حرارتِ ایمانی اور ایثار و قربانی کی اٹھنے والی لہر بھی سرد ہو چکی ہے، اور بقول شاعر ؎

حیف ہے قانع غلامی پہ مسلمان ہو گئے
جوہرِ غیرت سے خالی ان کے ایماں ہو گئے

یہ ساری سزا ہمارے اپنے ہی بداعمال کی شامت ہے[1] کہ شیطان صفت دشمن اپنے لاؤ لشکر سمیت نیز مادی و فکری اسلحہ سے پوری طرح لیس ہو کر عالم اسلام پر چہار سو یلغار کرتا ہوا بڑھتا چلا آرہا ہے، اور مسلمان "بلی کو دیکھ کر آنکھیں بند کر لینے والے کبوتر کی طرح" دشمن کا تر نوالہ بننے کے لئے بے بس و لاچار سہمے بیٹھے ہیں، اس پر طرہ یہ کہ ہم اپنے بدطینت دشمن کے زر خرید غلام کی طرح اس کے حکم کی بجا آوری اور اس کے نقش قدم پر چلنے کو ہی اپنی زندگی کی اصل کامیابی اور سب سے بڑی سعادت خیال کرتے ہیں، مغربی آقاؤں کی یہ ذہنی و فکری غلامی کی زنجیریں اور طوق اپنے گلے میں پہننا اپنے مستقبل کے سہانے خوابوں کی سچی تعبیر اور عظیم مقاصد کی تکمیل گردانتے ہیں، یہی وہ مہلک صلیبی و صیہونی پھندہ تھا جس میں آج ہم جکڑ دیئے گئے ہیں، یہی وہ مسموم و مذموم تہذیب تھی جس کا آج ہم

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"جزوِ لاینفک" بن چکے ہیں اور جس کی نشاندہی شاعر ملت علامہ اقبال مرحوم نے اپنے ان الفاظ میں کی تھی

ع
اقبال کو شک اس کی شرافت میں نہیں ہے
ہر ملتِ مظلوم کا یورپ ہے خریدار
یہ پیرِ کلیسا کی کرامت ہے کہ اس نے
بجلی کے چراغوں سے منور کئے افکار
جلتا ہے مگر شام و فلسطین پہ مرا دل
تدبیر سے کھلتا نہیں یہ عقدۂ دشوار
ترکانِ "جفا پیشہ" کے پنجے سے نکل کر
بیچارے ہیں تہذیب کے پھندے میں گرفتار

اور یہی وہ دشمنانِ دین بالخصوص یہود و نصاریٰ اور بالعموم دیگر کفار و مشرکین کی اسلام اور اہل اسلام سے بیزاری، نفرت اور عداوت ہے جس کا اظہار "اللہ رب العالمین" نے اپنے کلام مقدس میں ان الفاظ میں فرمایا ہے :

﴿ مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ------ ﴾ (سورۂ بقرہ : ۱۰۵)

"جو لوگ کافر ہیں اہل کتاب (یہود و نصاریٰ) یا مشرک، وہ اس بات کو پسند نہیں کرتے کہ تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے خیر (و برکت) نازل ہو"

قارئین کرام! مندرجہ بالا کلام سے کتاب و سنت کی واضح نصوص کی روشنی میں بخوبی واضح ہوتا ہے کہ اعداءِ دین اسلام خاص طور پر یہودی و عیسائی کس حد تک عالم اسلام اور مسلمانوں کے خیر خواہ اور ہمدرد ہیں، اور جب حقیقت کے صاف اور شفاف آئینے میں ان کا اصل روپ دیکھیں گے تو بقول ؎

"جو ہے پردوں میں پنہاں چشمِ بینا دیکھ لیتی ہے"

ان میں سے ہر کوئی اسلام کے استیصال کے لئے جو بھی گھناؤنا کردار ادا کرتا ہے، آپ کو دجال کذاب سے کم نظر نہیں آئے گا، اور اسی طرح مغربی مفکرین اور دانشور اپنی کامل استعداد اور پورے مادی و فکری وسائل (استعمار، تبشیر، استشراق اور تغریب وغیرہ) کو بروئے کار لاتے ہوئے جس طرح مسلمانوں کی دینی و اخلاقی رگِ حیات کو اپنے خونی پنجوں میں جکڑے ہوئے ہیں اور اور پھر اپنے ہی اختراع کردہ نظام کفر (جمہوریت Democracy) کو پوری اسلامی دنیا (Muslim World) میں نافذ کرنے کے لئے جو خوفناک سکیمیں اور (Plans) بنا رہے ہیں، وہ ایک انتہائی باریک بین اور صاحب عقل و خرد

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شخص ہی جان سکتا ہے، جبکہ ایک ظاہر بین اور معمولی سوجھ بوجھ رکھنے والا کم عقل اسے "آزادی کی نیلم پری" قرار دیتے ہوئے اس ظاہری طور پر خوبصورت، شیریں، دلفریب اور اندر سے انتہائی بدصورت، کڑوے اور تلخ نعرے کا بڑی آسانی سے شکار ہو جاتا ہے اور اسی "دیو استبداد" (جمہوری نظام) کا اصل مہیب چہرہ بے نقاب کرتے ہوئے علامہ اقبال مرحوم نے کہا ہے ۔

تو نے دیکھا نہیں مغرب کا جمہوری نظام
چہرہ روشن اندرون چنگیز سے تاریک تر!

مغربی اقوام (بالخصوص یہودی و عیسائی) اور ان کے مذہبی مفکرین و محققین نے عالم اسلام (Muslim World) کے خلاف جو خطرناک کھیل شروع کر رکھا ہے، اس کی ایک لہر ہی مسلمانوں کو خس و خاشاک کی طرح اپنے ساتھ بہا کر لے جا سکتی ہے، جبکہ اس سلسلے میں استعمال ہونے والے دیگر جملہ ذرائع و وسائل کی فہرست اتنی طویل ہے کہ بیان سے باہر ہے، لیکن رسول کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے فرمان ﴿ الدين النصيحة ﴾ [2] "کہ دین سراسر خیر خواہی ہے" کے مصداق اور اس رحیم و کریم اور علیم و حکیم ذاتِ اقدس جو کہ اپنی جملہ صفات میں ﴿ وحدہ لا شریک ﴾ ہے کی توفیق سے چند ایک ان امور اور وسائل کی طرف اپنے اہل ایمان (اور خاص طور پر اپنے اہل وطن مسلمان پاکستانی) بھائیوں کی توجہ مبذول کرانا اپنا اخلاقی و دینی فریضہ سمجھتا ہوں جن وسائل و ذرائع کو استعمال میں لاتے ہوئے دنیائے کفر کے سرکش شیطان اور طواغیت شمع الٰہی کو بجھانے اور امت مسلمہ (کی وحدت) کا شیرازہ بکھیرنے کے درپے ہیں ۔

گر قبول افتد زہے عز و شرف!

ایک مسلمان ہونے کے ناطے سے ہماری یہ ذمہ داری اور بھی بڑھ جاتی ہے کہ ہم صرف جوشیلے نعروں اور جذباتی کیفیات کی رو میں بہہ کر اپنے ہوش و حواس ہی نہ کھو بیٹھیں کہ مبادا ہمارا دشمن ہمیں آسانی سے نگل کر ہضم ہی نہ کر جائے، بلکہ پوری احساسِ ذمہ داری سے کام لیتے ہوئے اور دینی تڑپ اور ایمانی جذبے سے سرشار ہو کر اپنے حقیقی دشمن کی شناخت کریں، نیز اس سے نبرد آزما ہونے کے لئے بھی اس کی اصل قوت کے سرچشمہ، مادی و فکری ہتھیاروں کا سنجیدگی سے کھوج لگائیں تاکہ اسلام اور حامیانِ اسلام کے سدباب کے لئے تیار کردہ خطرناک جال کاٹے جا سکیں اور غلامی کی زنجیریں توڑی جا سکیں اور ساتھ ہی ان ہر دو طرح کے مہلک ترین اسلحہ کا توڑ پیش کرتے ہوئے ان سے ہمیشہ کے لئے محفوظ و مامون رہا جا سکے اور یہ تب ہی ممکن ہے کہ جب ہم جذبہ جہاد سے بھرپور اور ایمان و ایقان کی قوت سے معمور، دشمنانِ دین کی اصل قوت و طاقت پر مطلع ہونے میں کامیاب ہوں، اسی چیز کی اہمیت کو کسی شاعر نے اپنے ان اشعار میں خوب اجاگر کیا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عرفت الشر لا للشر ولکن لتوقیه

ومن لا یعرف الشر من الناس یقع فیه

ترجمہ: کہ میں نے شر (کے ماخذ) کی معرفت شر اپنانے کے لئے نہیں بلکہ شر سے بچنے کے لئے حاصل کی ہے اور جو کوئی لوگوں میں سے شر (کے مصادر) پر مطلع نہیں ہو پاتا وہ (عام طور پر) شر میں خود مبتلا ہو جاتا ہے۔

(اعاذنا اللہ تعالی من شرور انفسنا ومن شرور اعدائنا..... (آمین)

وسائلِ استشراق

قبل اس سے کہ قارئین کی خدمت میں مستشرقین (قائدین یہود و نصاریٰ اور مغربی مفکرین) کے اصل اہداف و مقاصد کی نشاندہی کروں، مناسب سمجھتا ہوں کہ پہلے ان چند وسائل پر بھی ایک سرسری نگاہ ڈال لی جائے جن کی وساطت سے یہ اعداء اللہ (اللہ تعالیٰ کے دشمن) اسلام کی شمع حیات کو گل کرنے کی ناپاک سازش کو عملی جامہ پہنانے کے لئے ہمہ وقت سرگرداں رہتے ہیں اور اس لئے بھی کہ یہ متعدد وسائل اور ذرائع اپنے مقاصد کے حصول کے اعتبار سے ان کے لئے ایک پل (Bridge) کا کام دیتے ہیں جس کو عبور کرکے منزل مقصود تک پہنچنا ان کے لئے اور آسان ہو جاتا ہے۔

(۱) تصنیف و تالیف

اللہ تعالیٰ کے دین کے دشمنوں اور لادین قوتوں نے ایسا کوئی ہتھکنڈہ اور پروپیگنڈہ نہیں چھوڑا، جس سے انہوں نے مسلمانوں کی اخلاقی و روحانی اقدار کو پامال نہ کیا ہو اور سب سے بڑھ کر جس چیز کی طرف ان کی نظر ملتفت ہوئی، وہ دینی افکار و نظریات کا حامل وہ لٹریچر (Literature) ہے جس کو خود مغربی علماء و مفکرین نے بڑی بسط و تفصیل کے ساتھ مرتب کرنے کے بعد یورپی ممالک میں بالخصوص اور بین الاقوامی سطح پر بالعموم شائع کیا ہے۔

یہاں تک کہ ایک اندازے کے مطابق اُنیسویں صدی کے اوائل سے لے کر بیسویں صدی کے وسط تک مستشرقین کے ہاتھوں لکھی جانے والی اور مرتب ہونے والی کتابوں کی تعداد ساٹھ ہزار سے بھی متجاوز ہے، یہ تالیف شدہ جملہ کتب خالص دینی و اسلامی موضوعات مثلاً: تاریخ عرب، تاریخ اسلام، اسلامی فلسفہ، تاریخ تصوف، حقیقتِ تصوف، عربی ادب، اور کتاب و سنت کی تعلیمات پر مشتمل ہیں۔ اور اس حقیقت کے اعتراف میں کوئی باک نہیں کہ مغربی اقوام کے زعماء و قائدین نے اس میدان میں دن رات کی مسلسل محنت و کاوش کے بعد جو علمی خزینہ جمع کیا ہے وہ قابل صد ستائش ہے۔ ان میں اکثر و بیشتر تالیفات اہل علم و فن کے لئے قیمتی سرمایہ بھی ہیں، لیکن ایسی لاتعداد اکاذیب و اباطیل سے بھرپور کتب کا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سلسلہ بھی موجود ہے جو صرف اور صرف مسلمان سلف صالحین" پر طعن و تشنیع اور عامۃ المسلمین کی کردار کشی، نیز اسلام کی اصل صورت کو مسخ کرنے اور بگاڑنے کے لئے لکھی گئی ہیں، ذیل میں ہم عامۃ المسلمین کے استفادہ کے لئے بعض اہم کتابوں کی طرف اشارہ کرتے ہیں جو کہ علمی و فنی لحاظ سے نہایت اہمیت و افادیت کی حامل ہیں اور اپنے اغراض و مقاصد کے حصول کے اعتبار سے مستشرقین کی امہاتُ الکتب میں سے شمار کی جاتی ہیں۔

تاریخ عربی ادب

یہ کتاب مشہور مؤلف المانی مستشرق کارل بروکلمان (م۔ ۱۹۵۶ء) کی تالیفات میں سے ہے اور یہ صرف عربی ادب پر ہی مشتمل نہیں جیساکہ اس کے عنوان سے ظاہر ہے بلکہ یہ کتاب بے شمار دیگر عربی کتب اور ان کے مصنفین کے حالات کا مرقع ہے، یہ کتاب اَن گنت خوبیوں کا بیک وقت مجموعہ ہے جو کہ موصوف مصنف کی جُہدِ مسلسل اور عملِ پیہم کا ایک عظیم شاہکار اور منہ بولتا ثبوت ہے، اس نہایت ضخیم اور مفید کتاب کو عربی زبان میں منتقل کرنے کی ابتدا ڈاکٹر عبدالحلیم نجار رحمہ اللہ تعالیٰ نے کی اور اس کا پہلا حصہ ۱۹۵۹ء کو شائع ہوا، ابھی اس کتاب کے ترجمہ کے صرف چھ حصے ہی مکمل ہو پائے تھے کہ موصوف مترجم" اس عالم فانی سے عالم جاودانی کی طرف کوچ کر گئے۔

بعد میں اس ترجمہ کی تکمیل کا اہتمام ایک "تربیتِ ثقافت و علوم" نامی عرب تنظیم نے کیا، اور متعدد محققین سے اس کا ترجمہ کروا کر اسے بیک وقت شائع کیا، اس کتاب کے علاوہ بھی موصوف مؤلف "بروکلمان" کے ہزاروں کی تعداد میں متنوع دینی و اسلامی موضوعات پر مشتمل مخطوطات اور قلمی نسخے منظر عام پر آچکے ہیں جن کی بازیابی کا سہرا مشہور مسلمان ترک عالم دین (Scholar) "فواد سیزکین" کے سر ہے جس نے براہ راست المانی مستشرق "هیلموٹ ریٹر" سے علمی استفادہ کیا ہے، بعد میں "فواد سیزکین" نے انہی قلمی نسخوں اور مخطوطات پر مشتمل اپنی مشہور کتاب "تاریخ تراث عربی" تصنیف کی اور اسے "المانی زبان" میں شائع کیا، اسی کتاب کے کچھ حصے کا عربی زبان میں بھی ترجمہ کیا گیا، جس پر مؤلف موصوف" کو اس علمی و تحقیقی تگ و دو کے نتیجے میں شاہ فیصل مرحوم کے ایوارڈ سے نوازا گیا۔ (۳)

(ب) دائرۃ المعارف الاسلامیہ (Encyclopedia of Islam)

علمائے یہود و نصاریٰ کی ملی بھگت اور مشترکہ جدوجہد کا دوسرا بڑا شاہکار "اسلامی انسائیکلوپیڈیا" ہے اور باوجودیکہ اس میں اسلام اور اہل اسلام کے خلاف خوب ہرزہ سرائی کی گئی ہے لیکن اس قباحت کے ساتھ ساتھ عالمی سطح پر مستشرقین علماء و مفکرین کے درمیان باہمی روابط، اور معلومات فراہم کرنے کا ایک گرانقدر مجموعہ ہے، جو بلاشک مسلمان علماء و محققین کے لئے بھی افادیت کے اعتبار سے خاصا اہمیت کا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حامل ہے۔ یہ "انسائیکلوپیڈیا (Encyclopedia of Islam) مختلف مراحل سے گزرتا ہوا ۱۹۱۳ء اور ۱۹۳۸ء کے درمیانی عرصہ میں انگریزی، فرانسیسی اور المانی زبانوں میں شائع ہوا، نیز بعد میں حرف "ع" تک اس کا عربی ترجمہ بھی کیا گیا، مزید برآں بعض مستشرقین نے طویل بحث و تمحیص اور دقیق نظر ثانی کے بعد اسے دوسری بار شائع کرنے کے ساتھ ساتھ اس میں بے شمار نئے مقالات اور جدید معلومات و فوائد کا اضافہ بھی کیا جو چند نامور جدید علماء و مفکرین کی کوششوں کا مرہونِ منت تھیں، اور کچھ بعد میں دستیاب ہونے والے مخطوطات اور قلمی نسخوں کا ثمرہ تھیں۔ (۴)

(ج) المعاجم (حروف ابجد کی ترتیب پر تالیف شدہ لغوی، ادبی اور فنی کتب)

تصنیف و تالیف سے متعلق ایک اور اہم شعبہ "معاجم" کی ترتیب و تنسیق اور علم و ادب اور فنِ لغت پر مشتمل کتب کی نشر و اشاعت کا بھی ہے، یہ بھی مستشرقین کے دائرہ عمل اور ان کے مقاصد کی تکمیل میں نہایت اہم کردار ادا کرتا ہے اس میدان میں اترنے کے بعد بعض مغربی مفکرین و محققین نے جنون کی حد تک دلچسپی لیتے ہوئے، طویل جدوجہد کے نتیجے میں بڑی بڑی ضخیم خصوصاً عربی، انگریزی، فرانسیسی، المانی اور دیگر یورپی زبانوں میں کتابیں مرتب کیں اور اس طرح اس سلسلہ کی سب سے پہلی قاموس (Dictionary) عربی اور لاطینی زبان میں بارھویں صدی میلادی میں طبع ہو کر منظر عام پر آئی، پھر یہ لامتناہی سلسلہ پھیلتا اور بڑھتا چلا گیا، سینکڑوں چھوٹی بڑی لغوی و ادبی کتابیں اور "معاجم" مدوّن کی گئیں جنہیں مرتب کرنے والے مؤلفین میں سے ایسے افراد بھی تھے جنھوں نے پوری زندگی کا عرصہ اسی کام میں کھپا دیا۔

"معاجم" کی وہ طویل فہرست جو غیر مسلم (یہودی و عیسائی) مشنری کے ہاتھوں پایہ تکمیل تک پہنچی، ان میں سب سے بڑی اور عالمی شہرت یافتہ کتاب "المعجم المفہرس لالفاظِ الحدیثِ الشریف" ہے۔ جو بیک وقت حدیث و سنت کی نو مشہور کتابوں (صحاحِ ستہ، "سُنن الدارمی"، "موطا امام مالک" اور "مسند احمد بن حنبل") کو شامل ہے، اور موجودہ دور میں ہر صاحب علم و فن کے لئے اس کا حصول ناگزیر ہو گیا ہے، یہ کتاب پہلی بار سات جلدوں میں چھپ کر ۱۹۳۶ء میں شائع ہوئی۔ (۵) اس سلسلے کی دوسری اہم ترین کتاب "المعجم المفہرس لالفاظ القرآن الکریم" ہے، ان ہر دو کتابوں کی اہمیت و فضیلت اس اعتبار سے بھی بڑھ جاتی ہے کہ یہ شریعت طاہرہ کے دو سب سے بڑے اساسی و رئیسی مصادر (کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ جو کہ اصلِ شریعت اور وحی الٰہی ہیں) پر مشتمل ہیں، کیا ہی خوب قدرت ہے اس علیم و قدیر ذات کی اور کیا ہی اچھا فیصلہ ہے اس "عزیز و حکیم" ہستی کا، جس نے اپنی قدرتِ کاملہ اور حکمتِ بالغہ سے اس دینِ حق کا استیصال کرنے والوں کو ان کے اپنے ہاتھوں ناکام و نامراد بنا دیا جن اغراض و مقاصد کی تکمیل کے لئے ان دونوں ... نے ... زندگی کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پوری توانائیاں صرف کر دیں، یہی مساعی و جہود ان کی اپنی ناکامی و مایوسی کا پیش خیمہ ثابت ہوئیں۔ آج یہی کتب ہر مسلمان عالم، فاضل، محقق، مفسر، محدث، مؤرخ اور فقیہ سب کے لئے (اسلام کی ترویج و اشاعت کی خاطر یکساں طور پر) ایک بنیادی ضرورت بن چکی ہیں، سچ ہے جو احکم الحاکمین نے (فرقان حمید میں) فرمایا ہے۔

﴿ یریدون ان یطفئوا نور اللہ بافواھھم ویأبی اللہ الا ان یتم نورہ ولو کرہ الکافرون ○ ھو الذی أرسل رسولہ بالھدی ودین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ ولو کرہ المشرکون ﴾ (سورۃ التوبہ : ۳۲ - ۳۳)

"ارادہ کرتے ہیں کہ بجھا دیں اللہ تعالیٰ کی روشنی کو اپنے مونہوں کے ساتھ، اور اللہ تعالیٰ نہیں قبول رکھتا مگر یہ کہ پورا کرے اپنی روشنی کو، اور اگرچہ ناخوش رہیں کافر، وہی (ذات) ہے جس نے بھیجا اپنے رسول ﷺ کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ تاکہ غالب کرے اس کو اوپر سب دینوں کے، اور اگرچہ ناخوش رہیں مشرک"

اور اسی بات کی وضاحت "الصادق والمصدوق" نبیٔ رحمت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے اس فرمان سے بھی ہوتی ہے :

﴿ ان اللہ یؤید الدین بالرجل الفاجر ﴾ (٦)

"بے شک اللہ تعالیٰ اس دین کی تائید (اور اس کی آبیاری) کے لئے کسی (نافرمان اور) فاجر آدمی سے بھی کام لے لیتا ہے"

نیز اسی حقیقت کو اصحابِ ذوق شعراء (ڈاکٹر علامہ محمد اقبالؒ اور مولانا ظفر علی خاںؒ) نے بھی اپنے کلام میں خوب اجاگر کیا ہے ؎

ہے عیاں یورش تاتار کے افسانے سے
پاسباں مل گئے کعبے کو صنم خانے سے!
نور اللہ ہے کفر کی حرکت پہ خندہ زن
پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا!!

(و) متنوع مجلّات و رسائل اور لٹریچر (Literature) کی اشاعت

مستشرقین (یہودی و عیسائی مشنری) نے اپنے مذموم اور خطرناک نصب العین میں سرخرو ہونے کی خاطر، جس قدر مختلف نوعیت اور خاص قسم کے لاتعداد جرائد و مجلّات اور پمفلٹوں کا استخدام کیا ہے اس کا ذکر ناگزیر ہے، یہ تمام قسم کا مواد اسلام، اہل اسلام کے احوال، مسلم علاقوں اور اسلامی ممالک سے متعلق معلومات پر مبنی ہوتا تھا، علوم شرقیہ (اسلامی تعلیمات) سے بھرے ہوئے رسائل و جرائد کی مجموعی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعداد جو کہ خاص "استشراق" (Orientalism) کی خدمت اور اہل استشراق کی طرف سے متعین کردہ طرق کو ہموار کرنے کے لئے بین الاقوامی سطح پر نشر کئے جاتے تھے تقریباً تین ہزار (۳،۰۰۰) تھی، یہ تعداد ان سینکڑوں رسائل و اخبارات اور اشتہارات کے علاوہ ہے جو مستشرقین کی اعانت و تعاون کے علاوہ دیگر مصلحتوں کی خاطر شائع کئے جاتے اور مختلف زبانوں میں طبع ہونے کے ساتھ ساتھ عام موضوعات پر بھی محیط ہوتے تھے، یہ جملہ رسائل و جرائد اور ذرائع ابلاغ عام طور پر شرقی علوم (اسلامی افکار و نظریات) اور خاص طور پر عالم اسلام اور مسلمانوں کے ہاں مروّجہ زبانوں، ان کے مذاہب و فرق، ان کے قدیم و جدید علوم و فنون اور بین الاقوامی سطح پر ان کے اثرات و نفوذ کا جائزہ لیتے ہوئے ان کے خلاف ردعمل ظاہر کرتے، بلکہ بسا اوقات شریعتِ طاہرہ کی اصل روح اور ہیئت کو مسخ کرنے کے لئے اور وحی الٰہی (کتاب اللہ اور سنتِ رسول اللہ ﷺ) میں تشکیک پیدا کرتے ہوئے خوب کھل کر اسلام سے بیزاری اور نفرت کا برملا اظہار بھی کرتے، چند ایک مشہور مجلّات و رسائل کا تعارف افادیت کے پیش نظر ہدیۂ قارئین کرام ہے :

۱۔ ۱۷۸۷ء میں فرانس کے عیسائیوں نے مستشرقین کے زیر نگرانی ایک تنظیم تشکیل دی اور ساتھ ہی استشراقی مشن کو پروان چڑھانے کے لئے ایک مستقل مجلّہ "الاسیویۃ" کا اجراء کیا۔

۲۔ اسی طرح ۱۸۲۳ء کو لندن میں "جمعیۃ تشجیع الدراسات الشرقیۃ" (تنظیم برائے اشاعتِ مشرقی علوم) کی حاکمِ وقت کے زیر سایہ بنیاد رکھی گئی، جس کو عالمی سطح پر متعارف کرانے کے لئے ایک باقاعدہ رسالے "مجلۃ الجمعیۃ الاسیویۃ الملکیۃ" کی اشاعت کا آغاز کیا گیا۔

۳۔ ۱۸۴۲ء کو امریکی، یہودی اور عیسائی مبلغین نے ایک تنظیم قائم کی، جس کا ترجمان اس وقت کا معروف رسالہ "مجلۃ الجمعیۃ الشرقیۃ الامریکیۃ" تھا، تقریباً اسی سال مستشرقین نے اپنے خاص اغراض و مقاصد اور پروگراموں میں کامیابی پانے کی خاطر ایک "الالمان" نامی مجلّہ کی نشر و اشاعت کا اہتمام کیا، جس کے فروغ کے لئے مزید مراکز اور دفاتر اٹلی، روس اور دیگر بڑے ممالک میں بھی کھولے گئے، علاوہ ازیں وہ مجلّات و رسائل جن کی طباعت و اشاعت کا اہتمام امریکی مستشرقین نے پورے جوش و ولولے اور محبت و عقیدت سے کیا، ان میں سب سے معروف رسالہ "مجلۃ جمعیۃ الدراسات الشرقیۃ" ہے جس کی کئی ایک فروعات دوسرے یورپی و امریکی ممالک مثلاً لندن، پیرس اور کینیڈا وغیرہ میں بھی قائم کی گئیں، اور اسی طرح عصر حاضر میں "مجلۃ شئون الشرق الاوسط" اور "مجلۃ الشرق الاوسط" کی اشاعت عروج پر ہے (۷)

۴۔ مندرجہ بالا تمام مجلّات (رسائل) میں سب سے زیادہ خطرے کا باعث اور دنیائے اسلام کے لئے زہر قاتل "مجلۃ العالم الاسلامی" (The Muslim World) ہے جسے پہلی بار ایک انتہائی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

متعصب مستشرق و مبشر "سموئیل زویمر" (Zweimer - ت ۱۹۵۲م) نے اپنی زیر نگرانی ۱۹۱۱ء کو برطانیہ سے شائع کیا، اور یہ وہی "زویمر" (Zweimer) ہے جسے "شرق اوسط" میں رئیس المبشرین (عیسائی مبلغین کے قائد) کے لقب سے نوازا گیا۔

۵۔ اسی طرح ۱۹۱۲ء کو ایک اور رسالہ "مجلة عالم الاسلام" مغربی شہر "بطربرج" میں ظاہر ہوا، لیکن یہ رسالہ جلد ہی اپنی موت آپ مرگیا۔

٦۔ ایک اور رسالہ "مجلة الاسلام" کے نام سے ۱۸۹۵ء کو پیرس میں زبان زدِ خاص و عام ہوا پھر اس کے فوراً بعد ایک دوسرا رسالہ "مجلة العالم الاسلامی" مغرب میں فرانسیسی جمعیت "البعثة العلمية الفرنسية" کی جانب سے شائع ہوا، جس نے بعد میں "مجلة الدراسات العلمية الاسلامية" کا روپ دھار لیا۔

۷۔ مزید برآں ۱۹۱۰ء کو ایک اور رسالہ "مجلة الاسلام الالمانية" (Der Islam) نامی نے کافی شہرت حاصل کی۔ (۸)

(۲) متفرق اسلامی کتب کے تراجم کا اہتمام

مغربی علماء و مفکرین نے عربی علم و ادب اور اسلامی تعلیمات کی تہہ تک رسائی حاصل کرنے کے لئے صرف دینی موضوعات اور اسلامی افکار و معتقدات کے بارے تتبع و استقراء پر ہی اکتفا نہیں کیا، بلکہ لاتعداد شرعی احکام و مسائل پر مبنی کتب اور جرائد و مجلّات کی نشر و اشاعت کے انتظام و انصرام کے ساتھ ساتھ سینکڑوں عربی، فنی، ادبی اور تاریخی اسلامی کتابوں کا یورپی زبانوں میں ترجمہ بھی کیا، اَن گنت "دیوانِ ابیات" اور معلقات کے علاوہ "تاریخ ابی الفداء"، "تاریخ ابی جعفر الطبری"، "مروج الذهب" مسعودیؒ کی، "تاریخ ممالیک" مقریزیؒ کی "تاریخ الخلفاء" امام سیوطیؒ کی، "الاحیاء والمنقذ" امام غزالیؒ کی، ان سب علمی و تاریخی کتب کے بھی متعدد زبانوں میں ترجمے کئے گئے اور یہ تراجم ان کتابوں کے تراجم کے علاوہ ہیں جو "قرونِ وسطی" میں عرب مسلمان علماء و فضلاء کی مختلف علوم و فنون مثلاً: فلسفہ، طب، علم ہیئت و فلکیات" وغیرہ میں تالیف کردہ کتابوں کے تھے۔

اور جیسا کہ ہم اس مضمون کی پہلی قسط میں اس بات کو احاطۂ تحریر میں لاچکے ہیں کہ "قرآن مجید" کا سب سے پہلا ترجمہ بارہویں صدی میلادی میں "لاطینی زبان" میں شائع ہوا، جبکہ اس وقت سے اب تک مستشرقین علماء نے بے حد و حساب قرآن کریم کے تراجم متعدد یورپی زبانوں میں شائع کرنے کا بیڑہ اٹھایا، ذیل میں ہم چند ان اجنبی اور یورپی زبانوں کا ذکر کرتے ہیں، جن میں استشراقی و استعماری قوتوں کے قائدین (پوپوں اور پادریوں) کے ایماء پر کتاب اللہ کا ترجمہ کرکے شائع کیا گیا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

المانی زبان میں	چودہ (۱۴) تراجم
اطالوی زبان میں	دس (۱۰) تراجم
فرانسیسی زبان میں	نو (۹) تراجم
لاطینی زبان میں	سات (۷) تراجم
انگلش زبان میں	دس (۱۰) تراجم
رشین زبان میں	دس (۱۰) تراجم
ہسپانوی زبان میں	نو (۹) تراجم
ھولنڈی زبان میں	چھ (۶) تراجم

اور اس امر کا تذکرہ خالی از فائدہ نہیں ہو گا کہ مشہور عالم اور محقق ڈاکٹر حسن المعایرجی جو کہ قرآن مجید کے تراجم و تفاسیر کے بارے میں خاصا ذوق رکھتے ہیں، انہوں نے اب تک عالمی سطح پر "کتاب اللہ" کے متفرق زبانوں میں ہونے والے ترجمات کا شمار کیا ہے اور دعویٰ کیا ہے کہ اس وقت پوری دنیا میں ایک سو اکیس زبانوں میں قرآن مجید کا ترجمہ دستیاب ہے۔ (۹)

(۳) - قلمی نسخوں کی تحقیق اور ان کی نشر و اشاعت

اعداءِ دین اسلام نے عام طور پر اور مستشرقین (عیسائی و یہودی مشنریوں) نے خاص طور پر "اسلامی نظام حیات" کا حلیہ بگاڑنے اور "عامۃ الناس" کے سامنے "مکمل ضابطۂ حیات" اور اس کے سنہری ہمہ گیر اور عالمگیر اصولوں کو بے کار اور فرسودہ سسٹم (Worth less system) باور کرانے کے لئے جہاں دیگر بہت سے وسائل اور (Sourcs) کا سہارا لیا ہے، وہاں ان کے مسلمان ائمہ مجتہدین و سلف صالحین کی چھوڑی ہوئی علمی ورثہ "مخطوطات" (قلمی نسخوں) اور مختلف علوم و فنون پر مبنی قدیم کتب کے عظیم سرمائے سے استفادہ کو بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ مغربی مفکرین اور دانشوروں نے مسلمانوں کے اس فراموش کردہ "کنز العلوم" (علمی خزانے) کو ہر جائز، ناجائز ذرائع سے خوب لوٹا، تمام دنیا کے مسلم علاقوں خصوصاً "اسلامی مشرقی ممالک" سے جہاں کہیں بھی انہیں اس علمی سرمائے کی موجودگی کا احساس ہوا وہاں کے مسلمان تاجروں سے اس شرط پر کاروباری لین دین جاری رکھا، کہ اس کے عوض وہ ان کی ممکنہ حد تک مخطوطات (قلمی نسخوں) کی بازیابی میں معاونت کریں گے، لہٰذا مغربی اور یورپی ممالک میں عربی ادبی اور فنی معلومات کی فراہمی نیز اسلامی و دینی احکام و مسائل کی تشہیر میں مسلمان ائمہ مجتہدین کی چھوڑی تالیفات و تصنیفات اور قلمی نسخوں کا ایک بڑا کردار ہے۔

ان مخطوطات اور قلمی نسخوں کی دستیابی اور جمع کرنے کا عمل ۱۷۹۸ء میں مغربی استعمار کے لئے اور بھی آسان ہو گیا جب مصر پر "نابلیون" نے اپنا تسلط قائم کر لیا، اس عرصہ کو یہودی و عیسائی اور دیگر مغربی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تنظیموں نے موقع غنیمت جانتے ہوئے دینی قدیم و جدید قلمی و غیر قلمی (مطبوعہ) مواد کو چرایا، اور اس کی حفاظت میں کوئی کسر نہیں چھوڑی، مثال کے طور پر ایک مستشرق محقق "الوارڈ" (Ahlwardt) نے "برلین" کے کتب خانے (Library) میں عربی مخطوطات (قلمی نسخوں) کی دس جلدوں پر مشتمل ایک کتاب میں طویل فہرست جاری کی اور اس میں خوب چھان پھٹک سے کام لیا، بعد میں یہی فہرست پچھلی صدی کے آخر میں دس ہزار (۱۰،۰۰۰) قلمی نسخوں پر مبنی شائع ہوئی، مغربی علماء نے صرف انہی مخطوطات کے عظیم ذخیرے کو ایک جگہ جمع کرنے پر ہی اکتفاء نہیں کیا، بلکہ خوب چھان بین اور تحقیق و توثیق کے بعد ان کی فہرستیں تمام مغربی و یورپی یونیورسٹیوں اور علمی و ادبی مراکز اور ان کی بڑی بڑی لائبریریوں کو بھی مہیا کیں، اور اب تک مغربی کتب خانوں اور لائبریریوں میں عربی ادب اور اسلامی علوم و فنون پر مشتمل مخطوطات اور قلمی نسخوں کی کل تعداد لاکھوں سے بھی متجاوز ہے۔

پھر اس بحث کے ضمن میں یہ بات بھی ذکر کر دینے کے قابل ہے کہ مستشرقین (یہودی و عیسائی لابی) مسلمان علماء اور ائمہ مجتہدین کی اس علمی و دینی وراثت کا استعمال محدود دائرے میں نہیں کرتے، بلکہ اس میدان میں ان کا خاص ہدف (Target) وحی الٰہی (کتاب اللہ اور احادیثِ رسول اللہ) ہوتا ہے، اور اس بات کی واضح دلیل سولہویں صدی کی ایک مستشرقہ عورت "کراتشکوفسکی" ہے جس نے کلام اللہ سے متعلقہ نادر مخطوطات کی تحقیق (Research) کے دوران ایک علمی مقالہ تیار کیا جس کا ذکر معروف عالم دین شیخ محمد امین الخولی نے بھی کیا ہے، کہ انہیں اتفاق سے ایک مستشرقین علماء و مفکرین کی ملکی سطح پر منعقد کردہ سالانہ پچیسویں کانفرنس میں شرکت کا موقع ملا، جس میں مذکورہ محققہ مستشرقہ عورت کو ان الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا گیا:

لقد قدمت السيدة "كراتشكوفسكى" بحثا عن نوادر مخطوطات القران الكريم فى القرن السادس عشر الميلادى، وانى اشك فى ان الكثيرين من ائمة المسلمين يعرفون شيئاً عن هذه المخطوطات، كما اظن ان هذه مسالة لا يمكن التساهل فى تقديرها". (۱۰)

"یقیناً محترمہ سیدہ "کراتشکوفسکی" نے سولہویں صدی میلادی میں قرآن کریم کے نادر (اور نایاب) نسخوں کے بارے میں ایک مقالہ (Thseis) پیش کرنے کا اعزاز حاصل کیا ہے، اور (جہاں تک میں محسوس کرتا ہوں) مجھے شک گزرتا ہے کہ مسلمان ائمہ کی ایک بڑی تعداد کو ان مخطوطات کے بارے میں ایک حد تک علم ہے اور میرا یہ گمان ہے کہ یہ ایک ایسا مسئلہ ہے کہ اس کی تہہ تک پہنچنے کے لئے تساھل نہیں برتنا چاہئے"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور سچی بات یہ ہے جسے کہہ دینے میں کوئی جھجک محسوس نہیں ہونی چاہئے "کہ اتنی بڑی تعداد میں امتِ مسلمہ کا علمی سرمایہ جو کہ نایاب مخطوطات اور نادر دینی و اسلامی لٹریچر (Literature) کی شکل میں کافر یونیورسٹیوں (Universities) اور کتب خانوں (Libraries) کی زینت بنا ہوا ہے اور جو مغربی اقوام کو زندگی کے ہر شعبہ میں ارتقائی منازل طے کرنے میں کافی حد تک مدد و معاون ثابت ہوا ہے۔ اس قیمتی علمی سرمائے سے تہی دست ہونے کی بناپر عالم اسلام کو جن موجودہ "لادین طاغوتی قوتوں" کے چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، اور جس کی وجہ سے مسلمان بتدریج پستی و ذلت کے عمیق کھڈ میں گرتے چلے جا رہے ہیں اور زوال و انحطاط کی نگل جانیوالی دلدل میں پھنستے چلے جاتے ہیں، ملتِ اسلامیہ کے روبہ زوال ہونے کے اسی تدریجی مراحل کو محسوس کرتے ہوئے شاعر مشرق علامہ اقبالؒ بھی خون کے آنسو روتے ہیں اور اس تکلیف دہ اور تلخ حقیقت کو اپنے ان الفاظ میں بیان کرتے ہیں۔

گنوا دی ہم نے جو اسلاف سے میراث پائی تھی
ثریا سے زمین پر آسمان نے ہم کو دے مارا
مگر وہ علم کے موتی کتابیں اپنے آباء کی
جو دیکھیں ان کو یورپ میں تو دل ہوتا ہے سی پارا

اور اسی حقیقت کا اظہار مولانا الطاف حسین حالیؒ نے اندلس کے مسلمان امراء و حکمرانوں کی عظمت و سطوت اور شان و شوکت کے خاتمے اور پھر کفر کے تسلط کو بیان کرتے ہوئے اس انداز میں کیا ہے۔

کوئی قرطبہ کے کھنڈر جا کے دیکھے
مساجد کے محراب و در جا کے دیکھے
حجازی امیروں کے گھر جا کے دیکھے
خلافت کو زیر و زبر جا کے دیکھے
جلال ان کے کھنڈروں میں ہے یوں چمکتا
کہ ہو خاک میں جیسے کندن دمکتا

(۴) بین الاقوامی یونیورسٹیوں اور دیگر تعلیمی مراکز میں تقاریر و خطابات کا اہتمام

من جملہ استشراقی مہم کے وسائل میں سے سب سے موثر، دلکش اور مثبت نتائج کے حصول کے اعتبار سے مستشرقین علماء اور مبشرین مبلغین کا ہر علمی و ثقافتی مقامات پر تقاریر و خطابات کا وسیع پیمانے پر اہتمام کرنا ہے اور یہ ایک ناقابل تردید حقیقت ہے کہ تقریباً ہر مغربی یا امریکی یونیورسٹی یا تعلیمی ادارے میں اسلامی تعلیمات اور عربی ادب کا ایک مستقل شعبہ قائم کیا گیا ہے، بلکہ بعض جامعات اور مدارس میں

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک سے زیادہ شعبے (Departments) استشراقی تحریک کی خدمت کے لئے کوشاں ہیں، ان میں سب سے زیادہ مشہور "جامعہ میونخ" ہے جہاں بیک وقت سامی (عربی ادب کی) زبانوں اور اسلامیات نیز اہل مشرق کی تہذیب و تمدن اور ان کے تاریخی پس منظر سے متعلقہ پڑھائے جانے والے علوم کے دو شعبے کام کر رہے ہیں، ان ہر دو طرح کے شعبوں میں ایک (Specialist teacher) استاد اور کئی اس کے معاونین و مساعدین لیکچرار (Assistant Lecturers) بھی متعین کئے جاتے ہیں، اس قبیل کے خاص شعبوں کے ذریعے عربی ادب اور دیگر علوم و فنون، طلباء کے اذھان میں راسخ کئے جاتے ہیں، اور یہ طلبہ پورے ذوق و شوق اور محنت و لگن سے ایم - اے اور پی - ایچ - ڈی کی اسناد اور ڈگریاں حاصل کرنے کے بعد پورے مذہبی مولویوں کے روپ میں استشراقی مہمات کو سر کرنے کے لئے چہار دانگ عالم میں بکھر جاتے ہیں، پھر اس پر مستزاد یہ کہ ہر جامعہ اور مدرسہ میں ایک خاص کتب خانہ بھی قائم کیا گیا ہے جس سے حسبِ ضرورت فارغُ البال حضرات عموماً، جبکہ استشراقی دانشور اور مفکرین خصوصاً مستفید ہوتے اور ساتھ ہی ساتھ اشاعتِ اسلام کی غرض سے قائم کردہ مسلمانوں کے دینی مراکز کی نشاندھی کر کے، انہیں مسمار کرنے کے نت نئے منصوبے (Plans) بھی تشکیل دیتے ہیں۔

لیکن ان انتہائی تاریک اور منفی پہلوؤں کے ساتھ ساتھ یہاں کچھ مثبت پہلوؤں کا ہونا بھی لابُدی امر ہے اور وہ یہ کہ، مستشرقین (یہودی و عیسائی مبلغین) کے زیر نگرانی جاری و ساری ان بین الاقوامی یونیورسٹیوں اور تعلیمی و ثقافتی اداروں میں جہاں اسلام کا قلعہ منہدم کرنے کے لئے دشمنانِ دین اور طاغوتی قوتوں کی کھیپ تیار کی جاتی ہے، وہاں پوری دنیا کے متفرق علاقوں سے آئے ہوئے مسلمان طلباء اور تشنگانِ علم کی بھی ایک بڑی تعداد عصر حاضر کی تمام تر سہولتوں (Facilities) سے مکمل طور پر استفادہ کرتے ہوئے علم کی پیاس بجھاتے ہیں اور سند فراغت پانے کے بعد اپنے مسلم ممالک میں بڑی بڑی جامعات میں اعلیٰ عہدوں پر فائز ہوتے ہوئے بیک وقت عصری و دینی علوم میں تدریسی خدمات سرانجام دیتے ہیں، اس طرح مسلم اُمہ کا ایک طبقہ مسلمانوں کو عالمی سطح پر درپیش کفار کے بڑے چیلنجوں کا سامنا کرنے کے لئے ہر وقت مستعد رہتا ہے اور مسلم ملک و ملت دونوں کا دفاع کرنے کی اپنے اندر پوری طرح صلاحیت رکھتا ہے۔

لہٰذا اسلام اور مسلمانوں کی بقاء کے لئے، ملک و ملت کے استحکام کے لئے، نیز مسلمان سلف صالحین اور ائمہ مجتہدین کی چھوڑی ہوئی علمی وراثت کو مغربی اقوام اور اغیار سے محفوظ رکھنے کے لئے، ایسے مسلمان علماء کی جمعیت ناگزیر ہے جو رہتی دنیا تک پوری امتِ مسلمہ کے قائداعظم، امام اعظم، امام الانبیاء اور خاتم المرسلین محمد رسول اللہ ﷺ اور آپ ﷺ کی صحبت سے فیض یاب، مہبطِ وحی کی گود میں پرورش پانے والی صفوۃ الخلق صحابہؓ کی جماعت اور پھر ان کے سامنے زانوئے تلمذ تہہ کرنے والے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کبار تابعین عظام" اور سلف صالحین" کے نقش قدم پر چلتے ہوئے، بدلتے ہوئے حالات کے رخ کے ساتھ ساتھ چلنے کی صلاحیت رکھتے ہوں، اور اس طرح کفروالحاد، اور جبرو استبداد کی خوفناک استشراقی، تبشیری اور استعماری قوتوں کے ظالم پنجوں میں سسکتی اور تڑپتی ہوئی مسلم امہ کو نجات دلا سکیں جس ظلم و جور اور وحشت و بربریت کا مشاہدہ آج ہم کشمیر، فلسطین، بوسینا، بلغاریہ اور دوسرے مسلم مقبوضہ علاقوں کے مسلمانوں کے ساتھ پیش آنے والے اور ان کے ساتھ روا رکھے گئے انسانیت سوز سلوک سے کر سکتے ہیں، عالمی سطح پر مسلمانوں پر ڈھائے جانے والی ظلم و ستم کی آندھیوں نے اور مسلمان قوم کے خون کے پیاسے درندوں کی درندگی اور دہشت گردی نے پوری دنیا کے ماحول کو اس قدر خوفناک اور مکدر کر دیا ہے کہ لامحالہ کہنا پڑتا ہے۔ ع

بجھے سے ہیں ماہ و انجم
فضاؤں میں زہر گھل گیا ہے
چلی ہے بادِ سموم ایسی
دَرِ جہنم بھی کھل گیا ہے!!

اور ستم بالائے ستم یہ کہ ایک طرف غیر مسلم ممالک میں قائم کردہ بڑے بڑے تعلیمی مراکز میں احبار و رھبان کی رہنمائی میں استشراقی قوتیں متحرک ہیں، جہاں سے باقاعدہ اسلام اور اہل اسلام کے خلاف گمراہ کن منصوبے تشکیل پا کر "مبشرین" (یہودی و عیسائی مبلغین) کو نام نہاد ہدایات جاری کی جاتی ہیں، جبکہ دوسری طرف کافر مبلغین کی راہ ہموار کرنے کے لئے استعماری طاقتیں حرکت میں آ جاتی ہیں، ان ہر دو فکری و مادی طریقوں کو عمل میں لاتے ہوئے خاص طور پر مسلم آبادی والے خطوں میں مسلم کش پروگراموں کو عملی جامہ پہنایا جاتا ہے، اور عام طور پر ایسے منصوبوں پر عملدرآمد کے لئے ان مسلم علاقوں کا انتخاب کیا جاتا ہے، جہاں مسلمان زیادہ تر علمی، مذہبی، سیاسی اور اقتصادی بحران کا شکار ہیں اور بتدریج روبہ تنزل ہیں، بلکہ اب تو ایسے قحط زدہ مسلم علاقوں میں علی الاعلان جبرا عیسائی، یہودی اور کافر بنانے کا سلسلہ عروج پر ہے۔ یہ کافر لوگ بظاہر "عالمی انسانی حقوق کے تحفظ" کے اصل علمبردار ہونے کا جعلی راگ الاپ کر اور "انسانی ہمدردی و بقاء" کا روپ دھار کر پس پردہ انسانیت کی نسل کشی جاری رکھے ہوئے ہیں۔

دور حاضر میں اس قسم کے مشن کو پروان چڑھانے میں سب سے زیادہ پیش پیش اقوام متحدہ (United Nations) کا ادارہ ہے جس کے سربراہان براہ راست صلیبی و صیہونی تحریکوں اور تنظیموں کی پشت پناہی کرتے ہوئے ظاہری طور پر پوری دنیا کے سب سے بڑے خیر خواہ، ہمدرد اور مصلح بنے ہوئے ہیں جبکہ اندرون خانہ پوری دنیا کے مسلمانوں کو خانہ جنگی کی بھٹی میں جھونک کر اور ان کا قتل عام

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرا کے لادین اور غیر مسلم قوتوں کی راہ ہموار کرنا چاہتے ہیں، اور ان کا یہ کردار کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں، عالمی بدامنی، ہر جگہ قتل و غارت اور فساد، دہشت گرد بین الاقوامی تنظیموں کا وجود، مسلمان امت کا انتشار و افتراق اور مسلمان جماعتوں کا باہم دست و گریبان ہونا، مسلم خون کی ارزانی غرضیکہ پوری دنیا کا انتہائی تکلیف دہ حالات کا سامنا کرنا اور مضطرب و بے چین ہونا، یہ سب کچھ اس نام نہاد، مکار اور شاطر اقوام متحدہ کا مرہون منت ہے، بالفاظ دیگر اقوام متحدہ کا یہ ادارہ، جو آج کل اللہ کے دین کے دشمنوں کی آماجگاہ بنا ہوا ہے، بلاشبہ یہودیت و عیسائیت کے فروغ اور اسلام اور مسلمانوں کے سدباب کے لئے باقاعدہ منظم سازش کے تحت قائم کیا گیا، سچ ہے جو کسی نے کہا ع

بادۂ عصیاں سے دامن تر بہ تر ہے شیخ کا
پھر بھی دعویٰ ہے کہ اصلاح دو عالم ہم سے ہے!
ہیں یہ سارے کچھ، نظر آتے ہیں کچھ
دیتے ہیں دھوکہ یہ بازیگر کھلا!!!

کفار اور دشمنان دین کی اسی دوغلی پالیسی کو قرآن مجید نے یوں بیان کیا ہے:

﴿ ودّت طائفة من اهل الكتب لو يضلونكم ﴾ ----

(سورۂ آل عمران : ۶۹)

"آرزو ہے بعضے اہل کتاب (یہود و نصاریٰ) کو کہ کسی طرح گمراہ کریں تم کو"

اسی سورۂ مبارکہ میں ایک اور مقام پر اللہ تعالیٰ کا یوں ارشاد ہے:

﴿ وقالت طائفة من اهل الكتب آمنوا بالذی انزل علی الذین آمنوا وجه النهار واكفروا آخره لعلهم يرجعون ﴾

(سورۂ آل عمران : ۷۳)

"اور کہا بعضے اہل کتاب (یہود و نصاریٰ) نے: مان لو جو کچھ اُترا مسلمانوں پر دن چڑھے اور منکر ہو جاؤ آخر دن میں شاید وہ (مسلمان اپنے دین سے) پھر جائیں"

ان آیاتِ بینات کا شان نزول یہ ہے کہ ایک مرتبہ یہود کی ایک ٹولی نے آپس میں صلاح کی کہ ہم میں سے کچھ آدمی صبح کے وقت بظاہر اسلام قبول کر لیا کریں اور مسلمانوں کے ساتھ نماز پڑھیں، اور شام کو یہ کہہ کر اسلام سے پھر جایا کریں کہ ہمیں تحقیق کرنے پر معلوم ہوا ہے کہ یہ وہی نبی نہیں ہیں جن کی ہماری آسمانی کتابوں میں بشارت دی گئی تھی اور تجربہ سے بھی پیغمبر عربی ﷺ کے حالات اہل حق کے افعال و کردار سے مطابقت نہیں رکھتے۔ نتیجہ یہ ہو گا کہ بہت سے نئے مسلمان ہماری دیکھا دیکھی اسلام سے پھر جائیں گے، اور دوسرے لوگ بھی سمجھیں گے کہ دین اسلام میں ضرور کوئی خرابی تھی، جو یہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لوگ داخل ہونے کے بعد اس سے نکلے ہیں لیکن وحیِ الٰہی نے معاً اہل ایمان کو ان کے اصل دجل و فریب سے مطلع کر دیا اور اس فریب کاری کا جا بجا چرچا ہونے لگا۔ [11]

قرآن حکیم کے پیش کردہ یہی دو متضاد چہرے دکھلا کر صلیبی و صیہونی طاغوت اہلِ اسلام کے ایمان و ایقان پر کاری ضرب لگاتے ہیں، وہ ہر جگہ موقع کی مناسبت سے گفتگو کا موضوع بدلتے، اور حالات کے موافق کمزور اور ضعیفُ الاعتقاد مسلمانوں کو ورغلانے کے لئے ان کے مزاج اور طبیعت کے مطابق ایسے پینترے بدلتے ہیں کبھی اسلام کے بہی خواہ اور مسلمانوں کے مؤیدین بن کر، کبار مبلغین اور واعظین کا لبادہ اوڑھ کر ہر بڑی اسلامی یونیورسٹی اور مسلمانوں کے بڑے بڑے دینی مراکز، (مثلاً جامعہ اَزھر، جامعہ دمشق، جامعہ بغداد، جامعہ رباط، جامعہ کراچی اور جامعہ پنجاب وغیرہ) میں علمی و فکری محاضرات کے لئے خاص اہتمام سے پہنچتے ہیں، اسلام کے خلاف ان کی اسی تگ و دو کو قرآن حکیم اپنے الفاظ میں یوں بیان کرتا ہے۔

(وان منهم لفريقا يلون ألسنتهم بالكتب لتحسبوه من الكتب وماهو من الكتب ويقولون هو من عندالله وما هو من عندالله ويقولون على الله الكذب وهم يعلمون) (سورہ آل عمرآن : ۷۸)

ترجمہ : اور ان (اہل کتاب) میں ایک فریق ہے کہ زبان مروڑ کر پڑھتے ہیں کتاب تاکہ تم جانو کہ وہ کتاب میں ہے اور وہ نہیں کتاب میں، اور کہتے ہیں وہ اللہ کا کہا ہے، اور وہ نہیں ہے اللہ کا کہا اور اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بولتے ہیں جان بوجھ کر۔!

اسی سلسلے کی ایک کڑی مستشرقین کے ہاں بڑی تعداد میں تبلیغی و دعوتی مجلسوں کا قیام اور عظیم الشان کانفرنسوں کا انعقاد ہے، جہاں مغربی اقوام کے قائدین و راہنما (احبار و رھبان) بمع اپنے متبعین اور چیلوں چانٹوں کے، پورے ولولے اور جوش و جذبہ سے سرشار شریک ہوتے ہیں اور اپنے نام نہاد (اسلام اور مسلم کش) مشن (Mission) سے متعلق لائحہ عمل مرتب کرتے ہیں، ایسے سینکڑوں پروگرام ہمہ وقت جاری رہتے ہیں اور عیسائی و یہودی مشنری (Missionary) ان متعین کردہ خطوط کے مطابق مادی و فکری ہر قسم کے وسائل و ذرائع استعمال کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑتی، قارئین کرام کی افادیت کی خاطر ذیل میں چند معروف جلسوں (Meetings) اور کانفرنسوں (Conferences) کا تذکرہ کیا جاتا ہے جن کا انعقاد خصوصی طور پر مستشرقین کی جانب سے ہوا۔

○ پہلی لیک گیر کانفرنس ۱۸۸۳ء کو پیرس میں منعقد کی گئی بعد میں اسی کانفرنس کے نام پر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

کئی ایک دوسری کانفرسوں کا انعقاد کیا گیا، حتیٰ کہ اب تک ان کی تعداد تیس سے بھی تجاوز کر چکی ہے اور یہ سلسلہ اجتماعات ان کانفرنسوں (Conferences) اور جلسوں (Meetings) کے علاوہ ہے جو دیگر ممالک میں علاقائی سطح پر منعقد کی جاتی ہیں، جیسا کہ "المان" کی "استشراقی کانفرس" جو ۱۸۴۹ء کو المانی شہر "درسدف" میں منعقد ہوئی اور اب تک یہ سلسلہ جاری ہے۔

"مستشرقین" کے زیر اہتمام منعقد ہونے والی ان کانفرنسوں کے سلسلے میں یہ بات قابل ذکر ہے کہ ان جیسی مجالس اور پروگراموں (Programmes) میں سینکڑوں مستشرق علماء و مفکرین دور دراز کے ممالک سے سفر کی صعوبتوں کو جھیل کر شرکت کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر "آکسفورڈ کانفرنس" جس کو رونق بخشنے کے لئے۔ دنیا بھر کے پچیس ممالک، اسی (۸۰) یونیورسٹیوں اور انہتر علمی و نظری تنظیموں کی طرف سے تقریباً نو سو مذہبی قائدین (Religious Scholars) شریک ہوئے۔ اس فقید المثال اجتماع میں شریک ہونے والے افراد کو آئندہ کے لئے استشراقی تحریک کو کامیاب ترین طریقے سے چلانے کے لئے اور اس کے اچھے اور دیرپا نتائج حاصل کرنے کے لئے مختلف ذمہ داریاں سونپی گئیں، نیز اس پروگرام کا جملہ پہلوؤں سے بھی جائزہ لیا گیا۔ اور پھر اس تمام کارروائی کا قابل اشاعت حصہ عالمی سطح پر پھیلانے کے لئے اور عامۃ الناس کو اس سے روشناس کرانے کے لئے متعدد قومی جرائد اور عوامی مجلات میں شائع کیا گیا، جس نے تھوڑے ہی عرصہ بعد ایک خاص طبقہ میں جذاب اور پر لطف فن کی شکل اختیار کر لی اور غیر مسلم محققین و باحثین (Research Scholars) کے لئے علمی میدان میں اصول و مبادیات کی حیثیت سے پرکھی جانے لگی۔(۱۴)

O۔۔ یہودی و عیسائی لابی کے زیر نگرانی ایک دوسری بڑی عالمی کانفرنس (World Conference) ۱۳۲۴ھ / ۱۹۰۶ء کو مصر کے عظیم شہر قاہرہ میں منعقد ہوئی جس کا موضوع خاص "الدین للہ والوطن للجمیع" (دین صرف اللہ تعالیٰ کا اور وطن سب کا) تھا، اس کانفرنس میں جن اہم موضوعات اور مسائل کو زیر بحث لایا گیا اس سے اس کی اہمیت کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا، چند اہم موضوعات اور نکات درج ذیل ہیں۔

۱۔ پوری دنیا میں بسنے والی مسلم آبادی کی مجموعی تعداد۔
۲۔ افریقہ میں اسلام کی نشر و اشاعت۔
۳۔ عثمانی امراء و سلاطین کے زیر قیادت اسلام کی نشر و اشاعت اور ترقی۔
۴۔ ہندوستان میں اسلام کی اشاعت و ترویج۔
۵۔ ایران میں اسلام کی حالت۔
۶۔ چین میں اسلام کی ترقی اور اس کے اسباب۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷۔ عام اور خاص ہر دو قسم کے مسلمانوں میں مناسب مواد (Literature) اور رسائل و جرائد کی تقسیم اور حکمت عملی۔

۸۔ مسلمانوں میں ارتداد کے رجحان کو عام کرنا۔

۹۔ اسلام اور احکام اسلام سے متنفر کرنے کے لئے جملہ طبی وسائل و ذرائع (Medical Sources) کا استعمال

۱۰۔ خواتین مسلم تنظیموں کا جائزہ، اور کئی دیگر موضوعات جو مبشرین (مغربی مدرسین و مبلغین) کی تربیت و راہنمائی اور ان کے باہمی روابط و تعلقات، نیز دینی موضوعات پر تعلیم دینے کی کیفیات پر مبنی تھے۔

○ ـــــ "بیت المقدس کانفرنس" جو ۱۳۴۲ھ / ۱۹۲۴ء کو منعقد ہوئی، اس اجتماع میں جہاں کئی دوسرے بے شمار مسائل پر گفتگو کی گئی، وہاں "فلسطین" میں یہودی آبادکاری کے حق میں صلیبی و صیہونی قوتوں نے متفقہ قرارداد پیش کی اور پھر اس قرارداد کو عملی جامہ پہنانے کے لئے مختلف پروگرام اور اسالیب ترتیب دیئے گئے۔ بلا مبالغہ یہ کانفرنس جو یہودی و عیسائی کے زیر اہتمام وقوع پذیر ہوئی، ایک طرح سے اس صیہونی اجتماع (Gathering) کے اہداف کا تتمہ تھی، جو ۱۸۹۷ء کو "سویسرا" میں بلایا گیا تھا، اور جس میں حتمی طور پر فلسطین پر یہودی تسلط، اور قدس میں یہودی آباد کاری بلکہ خاص طور پر افریقی و ایشیائی مسلم آبادی والے علاقوں کو آپس میں بانٹنے کی منظوری دی گئی تھی۔

○ ـــــ "الحادی تعلیم و تربیت کا اجتماع عظیم" جو ۱۳۸۳ھ / ۱۹۶۳ء کو روس کے دارالحکومت "ماسکو" میں بلایا گیا، یہ اپنی نوعیت کا پہلا اجتماع تھا، جس میں خاص کر مسلمانوں کے افکار و نظریات کو ہدف بنا کر ان کو بے دین اور ملحد بنانے کی آراء و تجاویز پیش کرنے کو کافی سمجھا گیا۔ اور جس کا پہلا نتیجہ بیسویں صدی کے اوائل میں اس وقت سامنے آیا، جب زیادہ تر لوگوں کا میلان لادینیت (Secularism) کی طرف بڑھ گیا اور باطل افکار و نظریات "مارکسزم" اور "کیمونزم" کی صورت میں پروان چڑھنے لگے، اس کے ساتھ محولہ بالا کانفرنس میں اس نقطۂ نظر کو خاص طور پر اہمیت دی گئی کہ بین الاقوامی سطح پر ایسے علمی و ادبی اور تدریسی مراکز قائم کئے جائیں جہاں مسلمانوں کی عالمی شہرت یافتہ شخصیات، علماء، دانشوروں اور مذہبی قائدین معیاری تعلیم پا کر اعلیٰ تعلیمی ڈگریوں کے حصول پر انگیخت دلائی جائے، جس کے پس پردہ انہیں "مارکسزم" اور "اشتراکیت" جیسے نظریات سے متعارف کرایا جا سکے، تاکہ وہ متعلقہ اداروں سے سندِ فراغت پا کر مسلمانوں کو تعلیم و تعلم کے بہانے "مارکسزم" (Markism) اور اشتراکیت (Comunism) جیسے باطل نظریات کی طرف آسانی سے راغب کر سکیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵) اسلامی ممالک میں بھیجنے کے لئے مبشّرین (مبلّغین) کے وفود اور جماعات کی تشکیل

اس قسم کے وفود اور منظم گروہوں کو استشراقی مشن کی خدمت کے لئے اور مختلف مہمات سر کرنے کے لئے ترتیب دیا اور تیار کیا جاتا ہے۔ ان کے ذمے بے شمار کام ہوتے ہیں، یہ وفود چہار سو پھیل جاتے ہیں اور جہاں کہیں بھی اپنے موافق حالات پاتے ہیں، اور فاسد افکار و خیالات کے بیج بونے کے لئے زمین زرخیز اور راہ ہموار پاتے ہیں وہاں مستقل رفاہی ادارے (ہسپتال، سکول، مسافر خانے، یتیم خانے اور دیگر عوامی فلاح و بہبود کے مراکز) قائم کرکے اپنے ڈیرے جمالیتے ہیں اور اندرونِ خانہ مغربی فضاء اور تہذیب و تمدن (Westren Civilization) کے غلبہ کے لئے انسانی زندگی کے شعبہ ہائے حیات علمی، اخلاقی مذہبی، سیاسی اور اقتصادی ہر اعتبار سے بنیادی تبدیلی لانے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کرتے، ان کی یہ ساری جدوجہد اور محنت صرف اور صرف پوری دنیا کو اہل مغرب کی غلامی کی زنجیروں میں جکڑنے کے لئے اور خصوصاً اہل اسلام کی گردنوں میں مغربی (یہودی و عیسائی) عادات و تقلید کا طوق ڈال کر تدریجاً لادینیت (Secularism) اور اخلاقی بے راہ روی کے عمیق گڑھوں میں گرانے کے لئے ہوتی ہے جبکہ ان کی اصل زمام "مستشرقین" کے ہاتھوں میں ہوتی ہے اور وہ جب چاہیں اور جس طرف چاہیں ان کا رخ پھیر کر اہل اسلام کو نیست و نابود کرنے کے لئے اور استعماری قوتوں کو حرکت میں لاتے ہوئے ہر وہ گھناؤنا کردار ادا کرتے ہیں جن کی تفصیلات نقل کرنے کی یہاں گنجائش نہیں۔ کیا ہی خوب اور سچ کہا ہے علامہ اقبالؒ نے اس فرنگی تہذیب کی ناپائیداری اور ضلالت پر:

یہ عیش فراواں، یہ حکومت، یہ تجارت
دل سینہ بے نور میں محروم تسلی
تاریک ہے افرنگ مشینوں کے دھوئیں سے
یہ وادی ایمن نہیں شایان تجلی
ہے نزع کی حالت میں یہ تہذیب جوانمرگ
شاید ہوں کلیسا کے یہودی متولی!

(اللهم ارنا الحق حقا وارزقنا اتباعه وارنا الباطل باطلا وارزقنا اجتنابه) آمین یا رب العالمین!

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حوالہ جات

١۔ اشارہ ہے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کی طرف ﴿ وما اصابکم من مصیبۃ فبما کسبت أیدیکم....... ﴾ الآیۃ سورۃ الشوریٰ : ٣٠

٢۔ پوری حدیث کا متن یوں ہے عن تمیم الداریؓ ان النبی ﷺ قال : الدین النصیحۃ ثلثاً

٣۔ مزید تفصیلات کے لئے ملاحظہ کیجئے کتاب " الاستشراق و الخلفیۃ الفکریۃ للصراع الحضاری " مصنف

٤۔ ایضاً ص ٦٨--٦٩

٥۔ "الموسوعۃ المیسرۃ فی الادیان و المذاہب المعاصرۃ " ص ٣٧ مطبع الریاض

٦۔ صحیح بخاری کتاب المغازی، صحیح مسلم کتاب الایمان

٧۔ "الاستشراق و المستشرقون" مصنف : ڈاکٹر مصطفیٰ السباعیؒ ص ٢٨-٢٩

٨۔ ایضاً

٩۔ "الاستشراق و الخلفیۃ الحضاریۃ للصراع الحضاری " ص ٦٥

١٠۔ دیکھئے "العتیق " ٣ \ ٣٥٢، اور ٣ / ٥٩٨، اور Fvechof City، ١٩١-١٨٩ بحوالہ " الاستشراق و الخلفیۃ الفکریۃ " ص ٦٢

١١۔ ترجمہ القرآن الکریم : مولانا محمود الحسنؒ

١٢۔ "الموسوعۃ المیسرۃ فی الادیان و المذاہب المعاصرۃ " ص ٣٨

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ